السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا انسان کے لئے کھڑے ہو کر پیشاب کرنا جائز ہے جب کہ جسم اور لباس پر چھینٹے پڑنے کا کوئی اندیشہ نہ ہو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بوقت ضرورت کھڑے ہو کر پیشاب کرنے میں کوئی حرج نہیں بشرطیکہ باپردہ جگہ ہو، کوئی پیشاب کرنے والے کی شرم گاہ کو نہ دیکھے اور پیشاب کے چھینٹوں کا کوئی احتمال نہ ہو، کیونکہ حضرت حزیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے ''تحقیق نبی کریم ﷺ ایک کوڑے کرکٹ کے ڈھیر کے پاس تشریف لائے تو آپؐ نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا۔ اس حدیث کی صحت پر محدثین کا اتفاق ہے لیکن افضل یہ ہے کہ بیٹھ کر پیشاب کیا جائے کیونکہ نبی کریم ﷺ کا اکثر وبیشتر معمول یہی ہے، اس میں پردہ بھی زیادہ ہے اور پیشاب کے چھینٹوں سے بھی زیادہ بچا سکتا ہے۔''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص421

محدث فتویٰ